قرآن وحدیث کی روشنی میں
فتنہ شکیل بن حنیف
کی حقیقت
مصنف
مولانا ابرارالحق شاکر قاسمی
زیر اہتمام
مجلس تحفظ ختم نبوت، حلقہ ٹولی چوکی حیدرآباد
Ann-Naseeha Foundation
النصیحہ فاؤنڈیشن
10-1-924, A.C Guards, Hyderabad
Cell : 9666450014
میر محمود پہاڑی، راجندر نگر، حیدرآباد
مولانا ابرارالحق شاکر قاسمی
(1)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للہ و کفٰی و سلام علیٰ خاتم الانبیاء۔ أمّا بعد!

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

عقیدہ ختمِ نبوت اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ قرآن وسنت میں اس عقیدہ کو بہت اہمیت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ اس عقیدہ کا تحفظ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ یہ عقیدہ اتنا نازک اور حساس ہے کہ اگر اس میں کسی قسم کی کمی یا کوئی شک وشبہ آجائے تو آدمی ایمان کی دولت سے محروم ہو جاتا ہے۔ نیز یہ عقیدہ اتنا اہم اور نازک ہے کہ اس پر مسلمان اپنا سب کچھ قربان تو کر سکتا ہے مگر اس میں کوئی کمی آنے نہیں دے سکتا۔ یہ عقیدہ اسلام کے دشمنوں کو ہمیشہ سے کھٹکتا رہا ہے۔ اور دشمنانِ اسلام ہمیشہ مسلمانوں کی صفوں میں گھس کر اس مستحکم عقیدہ کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ لیکن انہیں ہمیشہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ جب بھی کسی نے اس عقیدہ پر حملہ کرنے کی ناپاک کوشش کی تو اس کی موت کو عبرت کا ایک نشان بنا کر اس عقیدہ کی عظمت کا اعتراف کرایا گیا۔

اس وقت جو نیا فتنہ جھوٹے شکیل بن حنیف کا کھڑا ہوا ہے وہ تمام ہی مسلمانوں کے لیے لمحہ فکریہ بن چکا ہے، یہ اسلام دشمن طاقتوں کا آلہ کار بن کر مسلمانوں کی صفوں میں سے نادان اور عقائدِ اسلام سے ناواقف نوجوانوں کو بہکا رہا ہے۔ اس فتنہ کو پھیلانے والے سوچی سمجھی پلاننگ کے تحت ایسا حلیہ ولباس اختیار کیے ہوئے ہیں جو دین دار لوگوں کا ہوتا ہے، یہ اصل میں بھیڑ کی شکل میں بھیڑیے ہیں، جن کا مقصد یہ ہے کہ آسانی کے ساتھ مسلمانوں کی صفوں میں گھس کر ہمارے مراکز اور مساجد میں نوجوانوں کو مرتد کرتے رہیں اور ہم کو خبر بھی نہ ہو، حقیقت میں یہ کوئی معمولی فتنہ نہیں بلکہ یہ کفر وارتداد پھیلانے والا فتنہ ہے، اور درحقیقت قادیانیت ہی کا نیا روپ ہے، جو ختمِ نبوت کو موضوعِ بحث بنائے بغیر انہیں موضوعات کو اپنی فتنہ پروری کا ذریعہ بنا رہا ہے جو درحقیقت ملعون مرزا قادیانی کے چھوڑے ہوئے شوشے ہیں۔

اس فتنہ کا بانی شکیل بن حنیف دربھنگہ بہار کا رہنے والا اور عصری تعلیم یافتہ ہے، یہ بہار سے دہلی روزگار کی تلاش میں آیا، اور پھر دہلی میں ایک جماعت کی سرگرمیوں میں مشغول ہوگیا، یہ چونکہ عہدہ اور منصب کا حریص تھا اس لیے اسی وقت سے اپنا ایک حلقہ بنا تا رہا اور جب کچھ لوگ اس کے فریب میں آگئے تو اس نے مہدی ہونے کا دعوی کیا اس پر لوگوں نے اس کو پیٹا اور اس کو دہلی سے نکال دیا، لیکن وہ پھر سے دہلی کے لکشمی نگر کے محلہ میں اپنا مرکز بنا کر وہاں سے اس نے اس فتنہ کی ابتداء کی، اور اب یہ اورنگ آباد میں اپنا گڑھ بنا کر لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔

نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے لیے شروع میں یہ کہتے ہیں کہ ہم علامات قیامت کو سائنس کے ذریعہ بتائیں گے، اور اس طرح جب نوجوان ان کی بات سننے پر آمادہ ہوجاتے ہیں تو شروع میں علامات قیامت کو اپنے تیار کردہ طریقہ سے سمجھاتے ہیں، اور ان علامات اور نشانیوں کو جدید ایجادات پر اس طرح فٹ کرتے ہیں کہ علامات قیامت سے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشین گوئیاں مثلاً ظہور مہدیؑ، خروج دجال اور نزول عیسی کا اصل مفہوم بگڑ جاتا ہے اور اس موضوع کی صاف اور واضح احادیث میں کھینچ تان کر کے، تاویل کر کے وہ ان کو اپنے مطلب کے لئے استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مثلا کہتے ہیں کہ امریکا اور فرانس یہ دونوں ملک دجال ہیں۔ دجال ایک آنکھ سے کانا ہونے کا مطلب ''سٹیلائٹ'' ہے، اور دجال کی سواری کا مطلب 'جنگی جہاز ہے'، اور عام لوگ چونکہ علم دین اور احادیث سے پورے طور پر واقف نہیں ہوتے اس لیے وہ اس فتنے کے آسانی سے شکار ہوجاتے ہیں اور اس فتنہ کی جانب سے احادیث میں تحریف کر کے جو بھی مواد پیش کیا جاتا ہے وہ اس کو قبول کرتے چلے جاتے ہیں۔

یہ فتنہ جن نوجوانوں کو اپنا ہدف بناتا ہے ان کو یہ احساس دلاتا ہے کہ تمام علامات قیامت پوری ہوچکی ہیں، اور اب حضرت عیسی علیہ السلام اور حضرت مہدی کو بھی آجانا چاہئے اور وہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ مہدی و مسیح شکیل بن حنیف ہی ہے، شکیل بن حنیف کو مہدی اور مسیح ثابت

کرنے کے لیے وہ وہی مواد استعمال کرتے ہیں جو قادیانیوں نے قرآن واحادیث میں تحریف و تبدیل کر کے تیار کیا ہے، جس سے وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو مہدی اور مسیح ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرتے رہے ہیں ، اسی مواد کو استعمال کر کے وہ شکیل بن حنیف پر فٹ کرتے ہیں اور اس طرح شکیل بن حنیف کو مہدی اور مسیح منوانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اور اسی طرح یہ بھی ذہنوں میں ڈالتے اور سمجھاتے ہیں کہ اب چونکہ قیامت قریب آ گئی ہے لہذا تمام کاموں کو چھوڑ دو اور صرف شکیل بن حنیف کو مہدی و مسیح ماننے اور منوانے کا کام کرو اور عام طور پر کم علم اور کم عقل نوجوان اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ حضرت مہدی اور حضرت مسیح دو الگ الگ شخصیتیں ہیں اور جب دونوں تشریف لائیں گے تو انہیں اپنے آپ کو منوانے کی ضرورت ہی نہیں ہوگی بلکہ اللہ تعالی ان کی پہچان کروادے گا جیسا کہ روایات میں موجود ہے، اور حضرت مہدی اور حضرت مسیح کو وہ بڑے بڑے کام انجام دینے ہیں جن کا ذکر آگے پیش کی جانے والی احادیث میں آرہا ہے، ان کے وہ کام خود ان کے مہدی اور مسیح ہونے کا ثبوت ہوں گے اور انہیں اپنے مہدی یا مسیح ہونے کی دعوت نہیں دینی ہوگی۔

الحمدللہ! ایک عرصہ سے تحفظ ختم نبوت اور اسلام سے خارج فتنوں پر کام کرنے کا تجربہ رہا ہے، اور پھر خاص طور پر اس فتنہ کا جب تعاقب کیا گیا اور متاثریں سے بات کی گئی تو شدت سے یہ بات محسوس کی گئی کہ مختصر مگر جامع ایک ایسا چارٹ بنایا جائے جس میں حضرت مہدی اور حضرت مسیح سے متعلق احادیث کو پیش کر کے اس کا موازنہ شکیل بن حنیف سے کیا جائے تا کہ عام آدمی کو بات سمجھنے میں آسانی ہو جس میں ایک طرف حضرت مہدی اور حضرت مسیح کے حالات احادیث سے اور پھر اس کے مقابل شکیل کی حقیقت اور حالات کو واضح کیا جائے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہماری اس ناقص کوشش کو قبول کرے اور امت مسلمہ کے ایمان کی حفاظت میں اس کو ایک حصہ عطا کرے۔

حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں قرآن واحادیث کا مطالعہ کرنے سے پہلے انکا مختصر تعارف

حضور خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے عہد سے لے کر آج تک تمام روئے زمین کے مسلمانوں کا یہ عقیدہ چلا آیا ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام جو بنی اسرائیل میں حضرت مریم کے بطن سے بغیر باپ کے، اللہ کے حکم پر نفخہ جبریل سے پیدا ہوئے اور پھر بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے، اور یہودیوں نے جب ان کو قتل کرنا چاہا تو اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے ان کو زندہ آسمانوں پر لے گئے، وہ آسمانوں پر زندہ ہیں، اور جب قیامت کے قریب دجال ظاہر ہوگا اس وقت یہی عیسیٰ علیہ السلام جو حضرت مریم (علیہا السلام) کے بیٹے ہیں آسمان سے نازل ہوں گے۔ اور دجال جو اس وقت یہود کا لیڈر اور سردار ہوگا اس کو قتل کریں گے۔ حضرت عیسی کی خرق عادت پیدائش، آسمانوں پر زندہ اٹھایا جانا، اور قرب قیامت نازل ہونا سب ان کے امتیازات ہیں جو اللہ تعالی نے انہیں عطا فرمائے ہیں، اور یہ سب اللہ کی قدرت سے ہے۔

قرآن واحادیث کی روشنی میں علامات حضرت عیسی علیہ السلام کا نقشہ اور شکیل بن حنیف کے حالات سے ان کا تقابل

قرآن وحدیث کی روشنی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی نشانیاں		اور محمد شکیل بن حنیف کے حالات اور من گھڑت تاویلات
نام مبارک کنیت اور لقب	عیسی (علیہ السلام) ابن مریم مسیح (سورة نساء: 157، 159)	محمد شکیل بن حنیف کوئی لقب نہیں (نہ ہی نام عیسیٰ ہے اور نہ ابن مریم ہے بلکہ حنیف کا بیٹا ہے۔)

والدہ کا نام	مریم	بن حنیف
	وَقَوۡلِهِمۡ إِنَّا قَتَلۡنَا ٱلۡمَسِيحَ عِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ پوری دنیا میں حضرت عیسی علیہ السلام ہی وہ ایک شخصیت ہے جنکی پیدائش بغیر باپ کے صرف ماں سے ہوئی ہے اسی وجہ سے ان کو والد کے نام کے بجائے والدہ کے نام کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے جوایک خرق عادت پیدائش ہے	چوں کہ شکیل کا باپ بھی ہے اسی لیے اسے بن حنیف سے جانا جاتا ہے، اگر وہ بھی خرق عادت پیدا ہوا ہوتا تو اسے بھی اس کی ماں کے نام کے ساتھ یاد کیا جاتا حالاں کہ معاملہ ایسا نہیں ہے لہذا یہ ابن مریم کیسے ہوسکتا ہے؟
ابن مریم کو اپنے پاس اٹھالیا	بَل رَّفَعَهُ ٱللَّهُ إِلَيۡهِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (نساء:157) بلکہ ان کو اللہ تعالی نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالی بڑے زبردست حکمت والے ہیں۔	شکیل بن حنیف کے اللہ تعالی کی طرف اٹھائے جانے پر نہ کوئی نشانی ہے اور نہ دلیل ،لہذا اس کا مسیح ہونا چہ معنی دارد؟
عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہی دوبارہ تشریف لائیں گے	وَإِن مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ إِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهِۦ قَبۡلَ مَوۡتِهِۦۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ يَكُونُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيدًا (النسآء:159) اور جتنے فرقے ہیں اہل کتاب کے وہ عیسیٰ پر ایمان لائیں گے ان کی موت سے پہلے بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مشہور روایت	اس آیت اور بخاری کی اس روایت سے معلوم ہو رہا ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام جن کو اللہ تعالی نے اپنے پاس اٹھالیا ہے وہی دوبارہ تشریف لائیں گے کیونکہ اس سے پہلی والی آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو اپنے پاس اٹھائے جانے کا ذکر کیا اور اس آیت میں ان کی موت کے نہ ہونے کا ذکر ہے

	لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ الخ کے اخیر میں یہ الفاظ: واقرؤوا ان شئتم وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۔اس روایت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد والے حالات بیان کرنے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اس کی تائید میں یہ آیت پڑھ لو کہ: جتنے فرقے ہیں اہل کتاب کے وہ عیسیٰ پر ضرور ایمان لائیں گے انکی موت سے پہلے۔ (صحیح بخاری، باب نزول عیسی ابن مریم ،3448)	اس طرح حضرت ابوہریرہ ؓ کی روایت سے یہ بات صاف ہوگئی کہ جو آنے والے ہیں وہ عیسیٰ ابن مریم ہی ہیں جن کو اللہ نے اٹھالیا۔ اور شکیل کی بات کہ دوبارہ شکیل کی شکل میں حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے (نعوذ باللہ) بہت بڑی گستاخی اور کفر ہے۔ نیز شکیل پر لازم ہے کہ وہ بتلائے کہ عیسی علیہ السلام کو اس کی منحوس شکل میں نعوذ باللہ آنے کی ضرورت کیوں اور کب پڑی؟
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ، خدمت اور مدتِ قیام	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے، وہ (مسیح) نازل ہوں گے، جب تم انہیں دیکھو تو پہچان لینا، وہ درمیانی قد وقامت کے ہوں گے ، رنگ سرخ وسفید ہوگا، ہلکے زرد رنگ کے دو کپڑوں میں ہوں گے، سر کے بال اگر چہ بھیگے نہ ہوں تب بھی ایسے ہوں گے کہ گویا ان سے پانی ٹپک رہا ہے،	شکیل بن حنیف اس حدیث کا ہرگز مصداق نہیں ہوسکتا کیوں کہ ؛حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنے والے کو نبی کہہ رہے ہیں ۔اور پوری امت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ویسے ہی نبی مانتی ہے جیسے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کو۔ اور شکیل یہ کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ جن کو اللہ تعالی نے اپنے پاس آسمانوں پر اٹھالیا ہے وہ نہیں آئیں گے بلکہ شکیل ہی حضرت عیسیٰ ہے جو دوبارہ......

	پھر وہ اسلام کی خاطر جہاد کریں گے ،صلیب توڑیں گے ،خنزیر کو قتل کریں گے،اور جزیہ لینا بند کردیں گے،اور حضرت عیسی کے زمانہ میں اللہ تعالی دین اسلام کے علاوہ تمام مذاہب کو مٹادیں گے، مسیح دجال کو ہلاک کریں گے، حضرت عیسیٰ زمین میں چالیس سال رہیں گے، پھران کی وفات ہوگی اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے"۔ (سنن ابی داود، باب خروج الدجال :4324)	پیدا ہوکرآئے ہیں (نعوذ باللہ)۔اس سے تو ایک نبی میں اضافہ ہوجائے گا اورختم نبوت کے خلاف عقیدہ ہوجائے گا کیونکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء میں ایک کا اضافہ ہوگا اور یہ سراسر کفر ہے۔اور نہ ہی اس کا حلیہ حدیث مذکور کے مطابق ہے، اور نہ اس کے زمانہ میں عیسائیت کا خاتمہ ہوا،اور اسلام کے علاوہ بہت سے مذاہب باقی ہیں۔اور نہ اس کی حکومت اب تک کسی چھوٹے سے بقعہ ارض پر قائم ہوئی چہ جائے کہ پوری سرزمین پر! اس سے معلوم ہوا کہ شکیل بس جھوٹا ،مفتری وکذاب ہے۔
حضرت عیسیٰ کا مقام نزول اور کیفیت	حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن دجال کے تذکرہ کے دوران فرمایا:"اللہ تعالی مسیح ابن مریم کو بھیجیں گے ،وہ دمشق کے مشرقی جانب میں سفید منارہ پر سے اتریں گے،اس وقت وہ ہلکے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے اور اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوئے ہوں گے (صحیح مسلم،باب ذکر الدجال:2938)	شکیل بن حنیف نے نہ دمشق دیکھا اور نہ وہاں پر نازل ہوا بلکہ ہندوستان میں پیدا ہوا اور یہیں دعوی کیا حالانکہ حدیث میں حضرت عیسیٰ کا دمشق کے مشرقی حصہ میں دو فرشتوں کے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کے اترنے کا ذکر ہے۔ لہذا شکیل کا اس حدیث سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ حیرت ہے کہ ملعون کو اس صحیح حدیث کا انکار کرتے ہوئے بھی جھجک نہ ہوئی!

حضرت عیسیٰ کے کام اور خدمات	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، وہ وقت ضرور آئے گا جب تم میں عیسی ابن مریم عادل حکمران بن کر نازل ہوں گے، صلیب (cross) کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے (یعنی خنزیر کے حرام ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اس کی نسل کو ختم کردینے کا حکم دیں گے)، جزیہ کو موقوف کریں گے (آپ کے نزول کے بعد تمام مذاہب ختم ہوجائیں گے اور سب مسلمان ہوجائیں گے تو غیر مسلموں سے ٹیکس اور جزیہ لینے کی ضرورت ہی نہ رہے گی) اور مال ودولت کی ایسی فراوانی ہوگی کہ کوئی صدقات قبول کرنے والا نہیں ہوگا، ایک سجدہ پوری دنیا سے بہتر ہوگا۔ (صحیح بخاری، باب نزول عیسیٰ ابن مریم:3448)	شکیل بن حنیف کا ان تمام صفات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ تمام کام جو حدیث میں حضرت عیسیٰ کی نشانیوں کے طور پر مذکور ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی شکیل بن حنیف نہیں کررہا ہے۔ اس کے بجائے یہ اپنے آپ کو حضرت عیسیٰ منوانے کا کام کررہا ہے (نعوذ باللہ) جب کہ خود کے عیسی ہونے کو منوانے کی کوشش کرنا حدیث میں مذکور ہی نہیں اس سے خود اس کے جھوٹے ہونے کا ثبوت مل گیا کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا لا نبی بعدی یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں جن کو ماننا پڑے، اور جہاں تک حضرت عیسیٰ کا معاملہ ہے ان کو نبی مانے بغیر ہمارا ایمان ہی مکمل نہیں ہوتا لیکن اب جو شکیل کو عیسی منوانے کی محنت ہورہی ہے گویا ایک اور تشخص کو نبی ماننے کو کہا جارہا ہے اور یہ سراسر کفر ہے۔

حضرت عیسی کے لیے آسمان سے نازل ہونے کی صراحت	حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کے غلام نافع نے کہا: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''اسوقت تمہارا کیا حال ہوگا، جب تم میں عیسیٰ ابن مریم آسمان سے نازل ہوں گے اور تمہارا امام (حضرت مہدی) بھی تم میں سے ہوگا''۔ (کتاب الاسماء والصفات للبیہقی باب قول اللہ عزوجل لعیسی اذ قال اللہ یعیسیٰ انی متوفیک)	شکیل بن حنیف یہ کہتا ہے کہ احادیث میں حضرت مسیح کے بارے میں جو نازل ہونے کا لفظ استعمال کیا گیا ہے اس کے معنی آسمان سے نازل ہونا نہیں بلکہ پیدا ہونا ہے۔ حالانکہ اس حدیث میں صاف آسمان سے نازل ہونے کا ذکر موجود ہے۔اور پھر حضرت عیسیٰ دمشق میں نازل ہوں گے اور حضرت مہدی مدینہ کے رہنے والے ہوں گے اور مکہ میں ان کو پہچانا جائیگا پھر دونوں ایک کیسے ہوسکتے ہیں۔ نیز سوال یہ ہے کہ اگر نزول کے معنی خلق کے ہیں تو لفظ نزول کے استعمال کی کیا ضرورت تھی کیا نعوذ باللہ پیارے نبی ﷺ کو نزول اور خلق کے درمیان کا فرق بھی معلوم نہیں تھا؟
مہدی اور عیسیٰ دونوں الگ الگ شخصیات ہیں	حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور خاتم النبیین ﷺ ارشاد فرمایا ''وہ امت کبھی ہلاک نہیں ہوگی جس کے اول میں میں ہوں اور آخر میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور درمیان میں مہدی علیہ الرضوان ہوں''۔ (کنز العمال جلد ۱۴ صفحہ ۲۶۶ حدیث ۳۸۶۷۱)	شکیل بن حنیف کہتا ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دونوں ایک ہی شخصیت کے دو نام ہے اور وہ میں ہوں (نعوذ باللہ) حالانکہ قرآن و احادیث میں جتنی حضرت عیسیٰ اور حضرت مہدی کے بارے میں نشانیاں موجود ہیں ان میں دونوں کے نام، کام، اور حلیہ، اسی طرح آنے کی جگہ سب الگ الگ ذکر کیا گیا ہے اور ان تمام نشانیوں میں کوئی ایک بھی شکیل پرفٹ نہیں ہوتی

		۔حدیث بتلاتی ہے کہ دونوں الگ الگ شخصیتیں ہیں اور یہ ملعون کہتا ہے کہ یہ دونوں ایک شخصیتیں ہیں لہذا حدیث کی مانیں یا اس زندیق کی؟

حضرت مہدی کے بارے میں احادیث کا مطالعہ کرنے سے پہلے انکا مختصر تعارف

حضرت مہدی سید اور حضرت فاطمہ زہرا ؓ کی اولاد میں سے ہوں گے۔ آپ کا نام محمد والد کا نام عبداللہ ہوگا۔ روشن وکشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے۔ حضرت مہدی مدینہ منورہ کے رہنے والے ہوں گے خلیفہ کے انتقال پر انہیں یہ ڈر ہوگا کہ کہیں انہیں خلیفہ نہ بنا دیا جائے اس ڈر سے مکہ معظّمہ چلے جائیں گے۔ مکہ مکرمہ میں حجرا سود اور مقام ابراھیم کے درمیان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوں گے کہ مسلمانوں کی برگزیدہ اور صالحین کی ایک جماعت آپ کو پہچان لے گی اور آپ کے نہ چاہنے کے باوجود اصرار کر کے خلافت پر بیعت کریگی۔ یہ خبر جب اسلامی دنیا میں پھیلے گی تو خراسان سے ایک لشکر آپ کی مدد کے لیے آیئے گا۔ اور دوسرا سفیانی لشکر حضرت مہدی کے مقابلہ کے لیے آیئے گا جو مکہ و مدینہ کے درمیان مقام بیدا میں زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ یہ حال سن کر عیسائی بھی چاروں طرف سے فوجوں کو لے کر حضرت مہدی کے مقابلہ کے لیے کثیر تعداد میں جمع ہونگے اور حضرت مہدی کے ساتھ خونریز جنگ ہوگی اور آخر میں امام مہدی کو فتح مبین حاصل ہوگی۔ اور آپ زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح آپ کے ظہور سے پہلے زمین ظلم اور جور سے بھری ہوئی تھی ۔ اور آپ سات سال تک حکومت کریں گے۔ اور جب دجال کا ظہور ہوگا اور حضرت عیسی علیہ السلام اس کو قتل کرنے کے لیے آسمان سے نازل ہونگے تو حضرت عیسی علیہ السلام حضرت مہدی علیہ الرضوان کی اقتداء میں نماز ادا فرمائیں گے۔ جب آپ کی وفات ہوگی تو لوگ آپ کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

احادیث کی روشنی میں علامات مہدی کا نقشہ اور شکیل بن حنیف کے حالات سے ان کا تقابل

	احادیث کی روشنی میں علاماتِ مہدی	محمد شکیل بن حنیف کے حالات
خاندان	حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''مہدی میرے خاندان میں سے فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہوں گے'' (سنن ابی داود، کتاب المھدی باب فی ذکر المھدی 4284)	شکیل بن حنیف کا تعلق حضرت فاطمہ کی اولاد سے نہیں ہے اور یہ اس حدیث کا انکار اس طرح کرتا ہے کہ آج خاندان کا علم کس کو ہے، حالانکہ آج بھی اہل عرب خاص کر اپنے نسب کو بھر پور جانتے ہیں۔
نام اور والد کا نام	حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اگر دنیا کو ختم ہونے میں ایک دن بھی باقی ہو۔ تو اللہ تعالی اس ایک دن کو لمبا کریں گے، یہاں تک کہ میرے خاندان سے ایک شخص کو مبعوث کیا جائے گا، ان کا نام میرے نام پر ہوگا اور ان کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا'' (سنن ابی داود، کتاب المھدی باب فی ذکر المھدی 4282) (سنن ابی داود، کتاب المھدی باب فی ذکر المھدی 4282)	اس شخص کا نام شکیل ہے، جو حدیث میں ذکر کردہ نام کے خلاف ہے ،اس کا یہ کہنا ہے کہ میرا نام محمد شکیل ہے اور اس میں محمد آیا ہے حالانکہ ہر شخص جانتا ہے کہ ہمارے یہاں اکثر نام کے شروع میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت کے لیے محمد استعمال ہوتا ہے جو نام کا حصہ ہوتا ہے لیکن اصل نام نہیں ہوتا ہے۔ اس کے والد کا نام حنیف ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا نام عبد اللہ تھا اور حضرت مہدی کے والد کا نام بھی عبداللہ ہوگا ....

		یہ حدیث اس پر کسی طرح فٹ نہیں ہوتی۔لہذا وہ دعوی مہدویت میں سراسر جھوٹا ہے۔
حلیہ وکارنامے اور زمین کو عدل وانصاف سے بھرنا	حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مہدی میری اولاد میں سے ہوں گے، روشن وکشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے ،وہ زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دیں گے جیسا کہ زمین ان کے ظہور سے پہلے ظلم وجور سے بھری ہوئی تھی، وہ سات سال حکومت کریں گے''۔ (سنن ابی داود کتاب المھدی باب فی ذکر المھدی 4285)	شکیل بن حنیف کا ان صفات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔نہ ہی اس کا حلیہ ایسا ہے اور نہ اس کو حکومت سے کوئی تعلق ہے۔ نہ روئے ارض پر پھیلے ہوئے ظلم وجور کو ختم کرنے کے لئے اس کا کوئی کام ہے، نہ زمین کو عدل و انصاف سے بھرنے کا اس کا کوئی عمل ہے۔نیز حضرت مہدی کے بارے میں صاف الفاظ احادیث میں ظہور کے آئے ہیں اور شکیل روپوش ہے اور ظہور سے خائف ہے۔
حضرت مہدی کا ظہور اور خلافت پر بیعت اور سفیانی لشکر کو جو زمین میں دھنسادیا جائے گا	اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''خلیفہ کی وفات کے بعد لوگوں میں (نئے خلیفہ کے انتخاب کے لئے)اختلاف ہوگا ،اس وقت مدینہ سے ایک شخص (حضرت مہدی) بھاگ کر مکہ مکرمہ آئیں گے ،مکہ مکرمہ کے کچھ لوگ اُن کے یہاں حاضر ہوں گے ،اور ان کے نہ چاہنے کے باوجود خلافت پر	شکیل بن حنیف نہ ہی مدینہ کا ہے اور نہ مکہ اور مدینہ کا سفر کیا ہے۔ اس میں سے ایک نشانی بھی اس پر صادق نہیں آتی ۔مگر گمراہ کرنے کے لیے کہتا ہے کہ مدینہ سے مراد شہر ہے اور وہ دہلی ہے حالانکہ اس حدیث میں مدینہ سے مکہ جانے کا ذکر ہے اور یہ دونوں وہ شہر ہے جس کو ایک بچہ بھی بتا سکتا ہے ....

	آمادہ کریں گے، پھر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اُن کی خلافت پر بیعت کریں گے تو ملکِ شام سے ایک لشکر ان سے جنگ کے لئے روانہ ہوگا (جو آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی) مکہ و مدینہ کے درمیان بیداء (چٹیل میدان) میں زمین کے اندر دھنسا دیا جائے گا، حضرت مہدی کے مخالف کے (اس عبرت خیز ہلاکت کے بعد) شام کے ابدال اور عراق کے اولیاء آکر حضرت مہدی سے بیعتِ خلافت کریں گے۔ (سنن ابی داود، کتاب المھدی 4286)	دوسری بات جو اس حدیث میں ہے وہ یہ کہ مکہ میں خانہ کعبہ کے پاس حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت ہوگی اور شکیل بن حنیف وہاں بیعت تو کیا کراتا وہاں جا بھی نہیں سکا ہے۔اور حدیث میں مہدی کی نشانی یہ بھی بتائی گئی ہے کہ مہدی خود دعوی نہیں کریں گے کہ میں مہدی ہوں بلکہ لوگ انہیں شہر مکہ میں دیکھ کر پہچانیں گے۔اور آمادہ نہ ہونے کے باوجود بیعت کریں گے۔حالانکہ یہ صاحب اپنے مہدی ہونے کے نہ صرف یہ کہ مدعی ہیں بل کہ جو ان کو نہ مانے اس کی تکفیر بھی کرتے ہیں ،الالعنۃ اللہ علی الکذبین۔

دجال کا مختصر تعارف: اسلامی تعلیمات اور احادیث کی روشنی میں دجال ایک شخص (متعین) کا نام ہے۔جس کی فتنہ پردازیوں سے تمام انبیاء علیہم السلام اپنی امتوں کو ڈراتے آئے ہیں گویا دجال ایک ایسا خطرناک فتنہ پرور ہوگا جس کی خوفناک خدا دشمنی پر تمام انبیاء علیہم السلام کا اجماع ہے، وہ عراق وشام کے درمیانی راستہ سے خروج کرے گا، تمام دنیا کو فتنہ وفساد میں مبتلا کردے گا، خدائی کا دعویٰ کرے گا، ایک آنکھ بینائی سے محروم اور ابھری ہوئی ہوگی (یعنی وہ کانا ہوگا)۔ مکہ ومدینہ جانے کا ارادہ کرے گا، حرمین کی حفاظت پر مامور، اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کا منہ موڑ دیں گے۔ وہ مکہ ومدینہ میں داخل نہیں ہوسکے گا، اس کے متبعین زیادہ تر یہودی ہوں گے۔ ستر ہزار یہودیوں کی جماعت اس کی فوج میں شامل ہوگی۔ مقام لُد پر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں قتل ہوگا، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حربہ (ہتھیار) سے قتل ہوگا۔

شکیل بن حنیف کی تحریفات	احادیث کی روشنی میں دجّال کی نشانیاں	
شکیل بن حنیف دجّال کو امریکا اور فرانس کہتا ہے حالانکہ نبی کریم ﷺ اس کو دَجُلٌ أَحْمَرُ کہہ رہے ہیں اور اس کو ابن قطن جو ایک آدمی تھا اس سے مشابہ کہہ رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ دجال ایک ذات معین ہے اور اس کے بارے میں شکیل کا امریکا اور فرانس ہونے کا دعوی بے بنیاد تاویل، صریح جھوٹ اور جہالت ہے۔	آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ فرمایا کہ ایک دن میں خواب میں کعبہ کا طواف کر رہا تھا تو دیکھا کہ........ کہ سرخ رنگ کا ایک فربہ آدمی پیچیدہ بالوں والا داہنی آنکھ سے کانا اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح تھی موجود ہے میں نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ دجال ہے اور اس سے سب سے زیادہ مشابہ ابن قطن ہے زہری نے کہا ابن قطن قبیلہ خزاعہ کا ایک آدمی تھا جو زمانہ جاہلیت میں مر گیا تھا۔ (صحیح بخاری: حدیث نمبر 701)	دجال ایک شخصیت ہے
شکیل کہتا ہے کہ دجّال امریکا اور فرانس ہے حالانکہ اللہ کے نبی اس کا حلیہ جو بتا رہے ہیں وہ ایک انسان کا ہے۔ فاعتبروا یااولی الابصار	حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس اندیشہ کے تحت کہ تم دجال کا حال وحلیہ سمجھ نہ سکو، میں تم سے اس کا حلیہ بیان کرتا ہوں کہ وہ نہایت پستہ قد ہوگا، بال گھنگریالے ہوں گے، ایک آنکھ سے کانا ہوگا، دوسری آنکھ سپاٹ ہوگی اس طرح پر کہ نہ ابھری ہوئی اور نہ اندر کو دھنسی ہوگی، اس کے بعد بھی اگر تمہیں اس کے حلیہ کے تعلق سے کچھ شبہ ہو جائے تو اتنا ضرور یاد رکھو کہ تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے''۔ (سنن ابی داوٗد، کتاب الملاحم، باب خروج الدجال، 432)	دجال کا حلیہ

شکیل بن حنیف کہتا ہے سٹیلائٹ دجال کی آنکھ ہے اللہ کے نبی فرمارہے ہیں کہ دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوسکتا اور آج سٹلائٹ سے مکہ اور مدینہ میں بھرپور فائدہ اٹھایا جارہا ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ شکیل جھوٹا ہے۔	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ دُنیا کے ہر شہر میں دجال داخل ہوگا،ان دونوں مقدس شہروں کے تمام راستوں پر فرشتے صف بستہ حفاظت کررہے ہوں گے،پھر مدینہ منورہ میں تین زلزلے آئیں گے جس کے ذریعہ اللہ تعالی ہر کافر اور منافق کو (مکہ ومدینہ سے) نکال دے گا''۔ (صحیح بخاری :کتاب فضائل المدینہ ،باب لایدخل الدجال المدینۃ 1881)	مکہ اور مدینہ میں دجال داخل نہ ہوسکے گا